سوال

(379) حائضہ عورت کا طواف افاضہ کے لیے کسی کو وکیل بنانے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نے حج کیا اور طواف افاضہ سے پہلے اسے حیض آگیا۔ جب اس کے خاندانننےاپنے وطن لوٹنے کا ارادہ کیا تو اس عورت نے اپنی طرف سے طواف افاضہ اور سعی کرنے کے لیے ولی بنا دیا اس نے طواف اور سعی کردی اور یہ لوگ اپنے وطن کو لوٹ گے کیا اس طرح کے کاموں میں وکالت جائز ہے؟ معلوم ہو کہ اس کا یہ حج نفل ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فقہاء کا ظاہری کلام اس طرح کے کاموں کے جواز کا ہے جب حج نفل ہو اور جس کو اس نے وکیل بنایا اس نے بھی اسی سال حج کیا ہو اور مناسک حج پورے کر چکا ہو۔ اس طرح کے اعمال میں وکالت خاص طور پر ضرورت کے وقت جائز ہے۔ واللہ اعلم (محمد بن ابراہیم)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 328

محدث فتویٰ